

# دار الافتاء جامعہ طہ

کتاب: الصيام	باب: ما يتعلق	عنوان: عاشورہ کے روزے کے بارے میں
فتویٰ نمبر: 862	تاریخ: 26:09:2017	نوعیت: بحسب الترتیب
مستفتی: راؤ زبیر	مجیب: مفتی حماد فضل	تصدیق و تصحیح: مفتی زکریا جامعہ اشرفیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**سوال:-** عاشورہ کے روزے کی فضیلت کے بارے میں کوئی حدیث ہے۔؟

## الجواب باسم ملهم الصواب حامدا ومصليا

عاشورہ کے روزے کا ثواب ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ مگر دسویں کے ساتھ نویں یا گیارہویں کو ملائے۔ حدیث میں جو کفارہ بننے کا فرمایا گیا تو اس سے مراد کبیرہ گناہ نہیں بلکہ صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ کبیرہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے۔

**حوالہ جات:** رواہ مسلم 1162

صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ "

رواہ البخاری 1867

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمِ قَضَلَةَ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ .

مارواہ البخاری (1865)

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَرَأَى الْيَهُودَ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ، هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوسَى، قَالَ فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ "

قال النووي رحمه الله:

يُكَفِّرُ (صيام يوم عرفه) كُلَّ الذُّنُوبِ الصَّغَائِرِ، وَتَقْدِيرُهُ يَغْفِرُ ذُنُوبَهُ كُلَّهَا إِلَّا الْكَبَائِرَ. ثم قال رحمه الله: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةٌ سَنَتَيْنِ، وَيَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةٌ سَنَةٍ، وَإِذَا وَاقَفَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ... كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَذْكُورَاتِ صَالِحٌ لِلتَّكْفِيرِ فَإِنْ وَجَدَ مَا يُكَفِّرُهُ مِنَ الصَّغَائِرِ كَفَّرَهُ، وَإِنْ لَمْ يُضَافِ صَغِيرَةً وَلَا (جاری ہے۔۔)

كَبِيرَةٌ كَتَبْتُمْ بِهَا حَسَنَاتٌ وَرُفِعَتْ لَهُ بِهِ دَرَجَاتٌ ، ... وَإِنْ صَادَفَ كَبِيرَةٌ أَوْ كَبَائِرٌ وَلَمْ يُصَادَفْ صَخَائِرٌ ، رَجَوْنَا أَنْ يُخَوِّفَ مِنْ  
الْكَبَائِرِ .

مفتی زکریا  
الجواب صحیح

مفتی زکریا جامعہ اشرفیہ لاہور

26 ستمبر 2017



والله اعلم بالصواب

کتبہ محمد حماد فضل

نائب مفتی دارالافتاء جامعہ طہ

فتویٰ نمبر: 862  
تاریخ: 26-9-2017  
جامعہ طہ

